افطاری کرانے کا ثواب

<"xml encoding="UTF-8?>

������ افطاری کرانے کا ثواب ������

مومن کو روزہ کھلوانے کا بہت ثواب وارد ہوا ہے۔ مؤمن کا روزہ کھلوانے میں متعدد چیزوں کا ثواب اور برکات ملتی ہیں:

۱) زیارتِ مومن کا ثواب

۲) دعوتِ مومن کا ثواب

۳) مومن کو کھلانے پلانے کا ثواب

۴) بھوکے کی بھوک دور کرنے کا ثواب

۵) روزہ کھلوانے کا ثواب

۶) عزت و احترامِ مومن کا ثواب

۷) مومن سے اظہارِ محبت و عقیدت کا ثواب

روزہ کھلوانے پر چند احادیث

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ:

مَنْ فَطَّرَ صَائِماً فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.(1)

ترجمہ:

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جس نے ایک روزے دار کو افطاری کروائی اس کو اس روزے دار جتنا ثواب ملے گا۔

ٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى ع قَالَ:

فِطْرُكَ أَخَاكَ الصَّائِمَ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِكَ.(2)

ترجمہ:

امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں:

تمہارا اپنے بھائی کو افطاری کروانا تمہارا روزہ رکھنے سے افضل ہے۔

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ ع قَالَ:

دَخَلَ سَدِيرٌ عَلَى أَبِي ع فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ يَا سَدِيرُ هَلْ تَدْرِي أَيُّ اللَّيَالِي هَذِهِ فَقَالَ نَعَمْ فِدَاكَ أَبِي هَذِهِ لَيَالِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا ذَاكَ فَقَالَ لَهُ أَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تُعْتِقَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ هَذِهِ اللَّيَالِي عَشْرَ رَقَبَاتٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَ لَهُ سَدِيرٌ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي لَا يَبْلُغُ مَالِي ذَاكَ فَمَا زَالَ يَنْقُصُ حَتَّى بَلَغَ بِهِ رَقَبَةً وَاحِدَةً فِي كُلِّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ فَمَا تَقْدِرُ أَنْ تُفَطِّرَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ رَجُلًا مُسْلِماً فَقَالَ لَهُ بَلَى وَ عَشَرَةً فَقَالَ لَهُ أَبِي ع فَذَاكَ الَّذِي أَرَدْتُ يَا سَدِيرُ إِنَّ إِفْطَارَكَ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ يَعْدِلُ رَقَبَةً مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ ع.(3)

ترجمہ:

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:
(معروف صحابی) سَدَیْر ماہِ رمضان میں میرے والد (امام سجاد علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر ہوئے، امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: اے سَدِیْر! کیا جانتے ہو یہ کونسی راتیں ہیں؟

سَدِیر نے کہا: جی، میرے والدین آپ کی قربانی قرار پائیں، یہ راتیں ماہِ رمضان کی راتیں ہیں، ان کو کیا ہوا؟

امام (ع) نے اس سے فرمایا: کیا تم یہ استطاعت و طاقت رکھتے ہو کہ ان راتوں میں ہر رات حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے دس غلام آزاد کرو۔

سَدیْر کہنے لگے: میں اور میرے والدین آپ کی قربانی قرار پائیں، میرا مال تو اس قدر زیادہ نہیں!!

اسی طرح ایک ایک غلام کم کرتے رہے اور پوچھتے رہے کہ اتنے غلام آزاد کر سکتے ہو، یہانتک کہ ایک غلام رہ گیا اور فرمایا کیا ہر روز ایک غلام آزاد کر سکتے ہو؟

سدیر کہنے لگے: اتنی مالی قدرت نہیں رکھتا۔

امام (ع) نے اس سے فرمایا: کیا تم یہ طاقت رکھتے ہو کہ ہر رات ایک مسلمان شخص کو افطاری کرواؤ؟

سَدِیر نے امام (ع) سے کہا: ایک نہیں بلکہ دس افراد کو روز افطاری کروا سکتا ہوں۔

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا: اے سَدِیْر! میں یہی چاہتا تھا، تمہارے اپنے ایک مسلم بھائی کو افطاری کروانا حضرت ااسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام کو آزاد کرانے کے برابر ہے۔

������ حوالہ جات
(1) الکافی، ج۴، ص۶۸، کتاب الصیام۔
(2) الکافی، ج۴، ص۶۸، کتاب الصیام، باب من فطّر صائما، حدیث۲۔
(3) الکافی، ج۴، ص۶۹، کتاب الصیام، باب من فطَّر صائما، حدیث۳۔